بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۴۷

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۱۶ نبوت ۱۳۴۵ ہش ۲ شعبان ۱۳۸۶ ھ ۱۶ نومبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۲۶

اخبار احمدیہ

ــ۰ ربوہ ۱۵ نومبر ــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل محمد آباد اسٹیٹ (ضلع تھرپارکر) تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور سفر کے بابرکت اور مثمر ثمرات ہونے کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ــ۰ لاہور ــ محترمہ بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب لاہور سے واپس تشریف لے آئی ہیں۔ صحت آہستہ آہستہ بحال ہو رہی ہے۔ لیکن کمزوری زیادہ ہونے کی وجہ سے بحالی صحت کی رفتار کم ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ــ۰ ربوہ ــ آج مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۶۶ء کو ہمارے مبلغ قریشی محمد افضل صاحب شام کو ۶ بجکر ۴۰ منٹ پر بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ احباب سٹیشن پر تشریف لاکر آپ کے استقبال میں شریک ہوں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

ــ۰ ربوہ ــ ۱۵ نومبر۔ امیر مقامی محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی زیر ہدایت مسجد مبارک میں آجکل بعد نماز فجر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایک آیت قرآنی کا درس دیتے ہیں بعد نماز عصر محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ایک حدیث کا درس دیتے ہیں اور بعد نماز مغرب اس ہفتہ کے لئے "ایمان افروز واقعات" کا عنوان مقرر ہے۔ اس سلسلہ میں عام طور پر بیرونی ممالک کے مبلغین میں سے کوئی صاحب دس بارہ منٹ کی تقریر فرماتے ہیں۔ محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر، محترم مولوی محمد صاحب نسیم سیفی، اور محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب مشرقی افریقہ تقاریر فرما چکے ہیں۔ آج مورخہ ۱۵/۱۱/۶۶ کو بعد نماز مغرب حکیم محمد ابراہیم صاحب تقریر کریں گے (بدھ کو خدام کا جلسہ ہے) جمعرات کی شام کو محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل کی تقریر ہوگی۔ انشاء اللہ۔

ــ۰ خاکسار کے چچا محترم چوہدری عبد المنان خان صاحب کاٹھ گڑھی صحابی کا سول ہسپتال لائلپور میں چھوٹا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن کے بعد کمزوری زیادہ ہوگئی ہے۔ ابھی دوسرا اپریشن دس بارہ روز کے بعد ہوگا۔ احباب آپ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الرحیم خان کاٹھ گڑھی
نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ

ــ۰ حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد ہے۔ "امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی" (دفتر امانت تحریک جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ دُنیا میں وحدت پھیلانا چاہتا ہے

جو شخص اپنے بھائی کو رنج پہنچاتا ہے ظلم اور خیانت کرتا ہے وہ وحدت کا دشمن ہے

"لوگ بڑے بڑے اور کھلے گناہوں سے تو اکثر پرہیز کرتے ہیں۔ بہت سے آدمی ایسے ہوں گے جنہوں نے کبھی خون نہیں کیا۔ نقب زنی نہیں کی۔ یا اور اس قسم کے بڑے بڑے گناہ نہیں کئے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ وہ لوگ کتنے ہیں جنہوں نے کسی کا گلہ نہیں کیا یا کسی اپنے بھائی کی ہتک کر کے اس کو رنج نہیں پہنچایا یا جھوٹ بول کر خطا نہیں کی؟ یا کم از کم دل کے خطرات پر استقلال نہیں کیا؟ میں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ ایسے لوگ بہت ہی کم ہوں گے جو ان باتوں کی رعایت رکھتے ہوں اور خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہوں۔ ورنہ کثرت سے ایسے ملیں گے جو تقریباً جھوٹ بولتے ہیں اور ہر وقت ان کی مجلسوں میں دوسروں کا شکوہ شکایت ہوتا رہتا ہے اور وہ طرح طرح سے اپنے کمزور اور ضعیف بھائیوں کو دکھ دیتے ہیں۔

اس لئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ پہلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے۔ میں اس وقت بُرے کاموں کی تفصیل بیان نہیں کر سکتا۔ قرآن شریف میں اول سے آخر تک اوامر و نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے اور کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان کی ہیں۔ خلاصۃً یہ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو ہرگز منظور نہیں کہ زمین پر فساد کریں۔ اللہ تعالیٰ دنیا پر وحدت پھیلانا چاہتا ہے لیکن جو شخص اپنے بھائی کو رنج پہنچاتا ہے، ظلم اور خیانت کرتا ہے، وہ وحدت کا دشمن ہے۔ جب تک یہ بد خیال دل سے دُور نہ ہوں کبھی ممکن نہیں کہ سچی وحدت پھیلے۔ اس لئے اس مرحلے کو سب سے اول رکھا۔

تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابرار کے لئے پہلا انعام شربت کافوری ہے۔ اس شربت کے پینے سے دل بُرے کاموں سے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کے دلوں میں برائیوں اور بدیوں کے لئے تحریک اور جوش پیدا نہیں ہوتا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۴-۳۷۵)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ایک نہایت اہم تقریر

جماعت کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ قربانیوں کے میدان میں ہمیشہ اپنے قدم کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جائیں

فرمایا:-
میں نے اپنی جماعت کے دوستوں کو بارہا اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ

ہمارا سب سے اہم فرض

یہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت کی آواز پہنچانے کے لئے اپنے مبلغین کا جال پھیلا دیں۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ ہماری جماعت کو یہ حقیقت بھی کبھی فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ کامیابی صرف فوج کو بھرتی کر لینے سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ اس فوج کے پاس ہر قسم کا وہ سامان موجود ہو جس سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ہم اپنی جماعت میں سے کسی فرد کو یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ اسے بہادر جا اور اپنی جان کو

خدا تعالےٰ کی راہ میں قربان

کر دے بلکہ اگر ہماری جماعت کی تعداد دس کروڑ ہو جائے تو ہم دس کروڑ سے بھی کہہ سکتے ہیں کہ جاؤ اور دین کی اشاعت کرو۔ اور اس راستہ میں اگر تمہاری جان بھی چلی جائے تو اس کی کوئی پرواہ نہ کرو۔

مگر ہمارے شاباش کہنے سے وہ دس کروڑ آدمی ساری دنیا تک پہونچ نہیں سکتا۔

ساری دنیا تک پہنچنے کے لئے

ضروری ہے کہ جب کوئی ریل میں سوار ہونے لگے تو کرایہ ادا کر کے ٹکٹ خریدے۔ کسی ہوٹل میں کھانا کھائے تو ہوٹل کا بل ادا کرے۔ کسی شہر میں رہائش کے لئے مکان لے تو اس مکان کا مناسب کرایہ مالک مکان کو پیش کرے۔ جب تک وہ ریل کا کرایہ ادا نہیں کرے گا۔ جہاز کا کرایہ ادا نہیں کرے گا۔ ہوٹل کا خرچ ادا نہیں کریگا۔ مکانوں کا کرایہ ادا نہیں کرے گا۔ اس وقت تک وہ دنیا تک پہنچ ہی کس طرح سکتا ہے۔ پھر یہ بھی ضروری ہوگا کہ اگر وہ اشتہار شائع کرنا چاہے تو اس کے پاس اس قدر روپیہ موجود ہو جس سے وہ اشتہار لوگوں کے ہاتھوں تک پہنچا سکے اگر روپیہ اس کے پاس نہیں ہوگا تو کاتب اس کی کتابت کس طرح کرے گا۔ پریس اس کو شائع کس طرح کرے گا۔ اور لوگوں میں تقسیم کرنے کے لئے کون اس کی مدد کرے گا۔ پھر جب کوئی تبلیغ کرنا چاہے گا۔

اس کے لئے یہ بھی ضروری ہوگا

کہ وہ کوئی ہال کرایہ پر لے جس میں تقاریر وغیرہ کے لئے لوگوں کو مدعو کر سکے یہاں بھی اگر ہال کرایہ پر لیا جائے تو پچاس ساٹھ روپے خرچ ہو جاتے ہیں۔ اور بیرونی ممالک میں تو کافی روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر اس کے لئے یہ بھی ضروری ہوگا کہ وہ ایسے آدمی اپنے ساتھ رکھے جو اشتہارات تقسیم کرنے میں اس کی مدد کر سکیں۔ یا ایسے بارسوخ ہوں جو علمی طبقہ تک اس کی آواز پہنچا سکیں۔ ان تمام اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر وہ ایک لیکچر بھی دے گا تو خواہ اس میں سو ڈیڑھ سو آدمی آئیں اس کا پانچ سات سو روپیہ خرچ ہو جائے گا۔ پھر اگر وہ ایک اشتہار بھی شائع کرنا چاہے گا تو اسے کافی اخراجات کی ضرورت ہوگی۔ مثلاً

انگلستان کی آبادی چار کروڑ ہے

اگر وہ چار کروڑ کی آبادی میں سولہ صفحہ کا ایک اشتہار شائع کر دے اور ایک صفحہ کے ایک ہزار اشتہار کی صرف ایک روپیہ قیمت سمجھی جائے تو سولہ صفحہ کے ایک ہزار اشتہار پر ۱۶ روپے ایک لاکھ اشتہار پر سولہ سو روپیہ ایک کروڑ اشتہار پر ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ اور چار کروڑ پر چھ لاکھ چالیس ہزار روپیہ خرچ آئے۔ اگر چار کروڑ کی آبادی میں سے بچوں کو نکال دیا جائے اور ان کی تعداد نصف سمجھ لی جائے تو دو کروڑ کی آبادی کے لئے سولہ صفحہ کا ایک اشتہار شائع کرنے پر تین لاکھ بیس ہزار روپیہ خرچ آئے گا۔ اور اگر دو کروڑ کے صرف دسویں حصہ تک آواز پہنچائی جائے تب بھی ایک اشتہار کی چھپوائی اور اس کی تقسیم وغیرہ پر بتیس ہزار روپیہ خرچ ہوگا اگر ہم ان اخراجات کو مہیا نہ کریں تو نہ ہم اپنے مبلغ ساری دنیا میں پھیلا سکتے ہیں اور نہ وہ اپنی تعلیم کو وسیع کر سکتے ہیں۔

پس حقیقت یہ ہے کہ

کامیابی کے لئے صرف فوج کی موجودگی

کافی نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ فوج کے پاس وہ سامان ہو جو فتح و کامیابی کے حصول کے لئے ضروری ہوا کرتا ہے۔

یہ کام ایسا ہے جو لاکھوں روپیہ کا تقاضہ کرتا ہے۔ اور جب ہم نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا میں پھیلائیں گے۔ اور اسلام کے جلال اور اسی کی شان کے اظہار کے لئے اپنی

ہر چیز قربان کر دیں گے

تو ہمیں ان تبلیغی سکیموں کے لئے جس قدر روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ اس کو پورا کرنا بھی ہماری جماعت کا ہی فرض ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر تبلیغ اسلام کرنے کے لئے ہمیں لاکھوں مبلغوں اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے جب میں رات کو اپنے بستر پر لیٹتا ہوں تو بسا اوقات سارے جہان میں تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے میں مختلف رنگوں میں اندازے لگاتا ہوں۔ کبھی کہتا ہوں۔ ہمیں اتنے مبلغ چاہئیں اور کبھی کہتا ہوں کہ اتنے مبلغوں سے کام نہیں بن سکتا۔ اس سے بھی زیادہ مبلغ چاہئیں۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ

ہمیں بیس لاکھ تک مبلغین کی تعداد

پہنچا کر میں سو جایا کرتا ہوں۔ میرے اس وقت کے خیالات کو اگر ریکارڈ کیا جائے تو شائد دنیا یہ خیال کرے کہ سب سے بڑا شیخ چلی میں ہوں مگر مجھے اپنے ان خیالات اور اندازوں میں اتنا مزہ آتا ہے کہ سارے دن کی کوفت دُور ہو جاتی ہے۔ میں کبھی سوچتا ہوں کہ پانچ ہزار مبلغ کافی ہوں گے۔ پھر کہتا ہوں پانچ ہزار سے کیا بن سکتا ہے۔ دس ہزار کی ضرورت ہے۔ پھر کہتا ہوں دس ہزار بھی کچھ چیز نہیں۔ جاوا میں اتنے مبلغوں کی ضرورت ہے سماٹرا میں اتنے مبلغوں کی ضرورت ہے۔ چین اور جاپان میں اتنے مبلغوں کی ضرورت ہے۔ پھر میں

ہر ملک کی آبادی کا حساب لگاتا ہوں

اُن سے اخراجات کا اندازہ لگاتا ہوں اور پھر کہتا ہوں یہ مبلغ بھی تھوڑے ہیں اس سے بھی زیادہ مبلغوں کی ضرورت ہے۔ یہاں تک کہ بیس بیس لاکھ تک مبلغوں کی تعداد پہنچ جاتی ہے۔ اپنے ان مزے کی گھڑیوں میں میں نے بیس بیس لاکھ مبلغ تجویز کیا ہے۔ دنیا کے نزدیک میرے یہ خیالات ایک واہمہ سے بڑھ کر کوئی حقیقت نہیں رکھتے مگر اللہ تعالےٰ کا یہ قانون ہے کہ جو چیز ایک دفعہ پیدا ہو جائے وہ مرتی نہیں۔ جب تک اپنے مقصد کو پورا نہ کرے۔ لوگ مجھے بے شک شیخ چلی کہہ لیں مگر میں جانتا ہوں کہ میرے ان خیالات کا خدا تعالےٰ کی پیدا کردہ فضا میں ریکارڈ ہوتا چلا جا رہا ہے اور

وہ دن دُور نہیں

جب اللہ تعالےٰ میرے ان خیالات کو عملی رنگ میں پورا کرنا شروع کر دے گا۔ آج نہیں تو آج سے ساٹھ یا سَو سال کے بعد اگر خدا تعالےٰ کا کوئی بندہ ایسا ہوا جو میرے ان ریکارڈوں کو پڑھ سکا اور اُسے توفیق ہوئی تو وہ ایک لاکھ مبلغ تیار کر دے گا پھر اللہ تعالےٰ کسی اور بندے کو کھڑا کر دے گا جو مبلغوں کو دو لاکھ تک پہنچا دے گا۔ پھر کوئی اَور بندہ کھڑا ہو جائے گا جو میرے اس ریکارڈ کو دیکھ کر مبلغوں کو تین لاکھ تک پہنچا دے گا۔ اس طرح قدم بقدم اللہ تعالےٰ وہ وقت بھی لے آئے گا جب ساری دنیا میں ہمارے بیس لاکھ مبلغ کام کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ کے حضور ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے اس سے پہلے کسی چیز کے متعلق امید رکھنا بیوقوفی ہوتی ہے میرے یہ خیال بھی اب ریکارڈ میں محفوظ ہو چکے ہیں اور زمانہ سے مٹ نہیں سکتے۔ آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں میرے یہ خیالات عملی شکل اختیار کرنے والے ہیں۔ اور اگر ان خیالات کا اور کوئی فائدہ نہیں تو کم سے کم اتنا فائدہ تو سر دست ہو ہی جاتا ہے کہ میرے دل بھر کی کوفت دُور ہو جاتی اور آرام سے نیند آ جاتی ہے۔ اور اس میں جو مزہ مجھے حاصل ہوتا ہے اس کا اندازہ کوئی اور شخص لگا ہی نہیں سکتا۔ یہ کام ہے جو ہمارے سامنے ہے اور

یہ ایک حقیقت ہے

کہ یہ کام ہم نے ہی کرنا ہے کسی اَور نے نہیں کرنا۔ اور پھر ہمارے لئے یہ کوئی سوال نہیں کہ ہم نے یہ کام کتنی قربانی سے کرنا ہے۔ بعض کام ایسے ہوتے ہیں جن کے کرتے وقت انسان یہ سوچ لیتا ہے کہ اس پر وہ کس حد تک روپیہ خرچ کر سکتا ہے۔ اگر زیادہ روپیہ خرچ ہو تو وہ اس کام کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ مثلاً اگر کوئی شخص کہے کہ میں ایک ایسا گھوڑا خریدنا چاہتا ہوں کہ جس پر تین سو روپیہ خرچ آتا ہو تو اس کے صاف معنے یہ ہوں گے کہ اگر ساڑھے تین سَو روپیہ کو گھوڑا ملے گا تو میں نہیں لوں گا۔ لیکن ہم تو یہ نہیں کہتے کہ اگر فلاں قربانی سے کام ہوا تو ہم کریں گے ورنہ نہیں کریں گے۔ ہمارا یہ اقرار ہے کہ ہم اسلام کے لئے اپنی ہر چیز یہاں تک کہ اپنے مال جان اور عزّت کو بھی قربان کر دیں گے کئی لوگ پوچھا کرتے ہیں کہ کیا

عزّت اور آبرو کی قربانی

بھی اسلام جائز قرار دیتا ہے میں انہیں ہمیشہ یہ جواب دیا کرتا ہوں کہ ہاں اسلام کے لئے اگر عزت اور آبرو کو بھی قربان کرنا پڑے تو مومن کو یہ چیز قربان کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ ہزاروں اوقات انسانی زندگی میں ایسے آتے ہیں جب عزّت اور آبرو خطرہ میں ہوتی ہے۔ دشمن ننگ و ناموس کو کچلنے کے لئے تیار رہتا ہے مگر خدا اور اس کے رسول کی طرف سے انسان پر جو فرائض عائد ہوتے ہیں

وہ اسے مجبور کرتے ہیں کہ وہ عزت و آبرو کا قربان ہونا برداشت کر لے مگر اپنے فرائض میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہونے دے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب عرب میں ایک طرف جھوٹے مدعیانِ نبوت کا فتنہ اٹھا اور دوسری طرف قبائل عرب میں ایسے باغی پیدا ہو گئے جنہوں نے

زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا

اور شورش اس حد تک بڑھی کہ مدینہ پر حملہ کا خطرہ پیدا ہو گیا تو اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے ماتحت اسامہ بن زیدؓ کی سرکردگی میں ایک لشکر شام کی طرف عیسائیوں کے مقابلہ کے لئے روانہ ہو رہا تھا۔ حالات کی نزاکت دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکرؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ اس وقت باغیوں کی وجہ سے سخت خطرہ ہے اور مدینہ کی حفاظت کا کوئی سامان نہیں بہتر ہو گا کہ اسامہؓ کے لشکر کو روک لیا جائے۔ اگر یہ لشکر بھی روانہ ہو گیا اور باغیوں نے مدینہ پر حملہ کر دیا تو ہماری عورتوں کی وہ بے حرمتی ہو گی کہ الامان۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ خدا کی قسم اگر دشمن ہم پر غالب آ جائے اور مدینہ کی گلیوں میں کتے ہماری عورتوں کی ٹانگیں گھسیٹتے پھریں تب بھی میں اس لشکر کو نہیں روکوں گا۔ جسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے روانہ ہونے کا ارشاد فرمایا ہے۔ وہ لشکر جائے گا اور ضرور جائے گا۔ اب دیکھو یہ اسلام کے لئے عزّت اور آبرو کی قربانی تھی جسے پیش کرنے کے لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فوراً تیار ہو گئے۔

۲۰-۲۵ ہزار کا لشکر

مدینہ کی طرف بڑھتا چلا آ رہا تھا اور صرف چند سَو آدمی مدینہ میں موجود تھے جو ان کے مقابلہ کے لئے قطعاً کافی نہیں تھے۔ دس ہزار تجربہ کار سپاہیوں کا لشکر دشمن کو شکست دینے کے لئے موجود تھا مگر چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اسے شام کی طرف روانہ ہونے کا ارشاد فرما چکے تھے اس لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ باوجود شدید خطرات کے یہ لشکر نہیں رُکے گا۔ اسے ضرور بھیجا جائے گا۔ خواہ بعد میں صرف بڈھے عورتیں اور بچے ہی رہ جائیں اور دشمن اس قدر غالب آ جائے کہ عورتوں کی ٹانگیں مدینہ کی گلیوں میں کتے گھسیٹتے پھریں۔ بھلا اس سے زیادہ عزّت کی قربانی اور کیا ہو گی کہ شریف اور معزز عورتوں کی لاشیں مدینہ کی گلیوں میں روندی جائیں اور کتے ان کی ٹانگیں گھسیٹتے پھریں۔ پس یقیناً سچے ایمان کے ساتھ ہر انسان کو اپنی جان اپنے مال اپنی عزّت اپنی آبرو اور اپنے احساسات غرض ہر چیز کی قربانی کے لئے پوری طرح تیار رہنا چاہیئے۔ اگر ہم ان قربانیوں کے بغیر اپنی کامیابی کی امید رکھتے ہیں تو یہ امید بالکل غلط ہے۔

قربانیاں ہی ہیں

جو قوموں کو کامیاب کرتی ہیں اور قربانیاں ہی ہیں جن سے اللہ تعالےٰ کی محبّت حاصل ہوتی ہے۔ جس دن ہماری جماعت قربانی کے انتہائی مقام پر پہنچ جائے گی اس دن وہ ایک پیارے بچے کی طرح خدا تعالےٰ کی گود میں آ جائے گی اور ہماری ہر مصیبت اور تکلیف دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہو جائے گی۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ بچہ کو بعض دفعہ ماں اپنے ہاتھ میں چھری لے کر ڈراتی ہے اور کہتی آ میں تمہیں ذبح کر دوں۔ جب بچہ اچھا کہہ کر چارپائی پر لیٹ جاتا ہے تو ماں اپنے گلے سے اسے چمٹا لیتی اور اتنے زور سے اسے چومتی ہے کہ اس کے گلے سُرخ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ بھی اپنے بندوں سے محبت کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان کو

قربانیوں کی بھڑکتی ہوئی آگ

میں چھلانگ لگانے کا حکم دیتا ہے۔ جب مومن قربانی کے ارادہ کے ساتھ اس تنور میں اپنے آپ کو جھونک دیتے ہیں تو معاً اللہ تعالےٰ کی محبت جوش میں آتی ہے اور وہ اس قدر پیار کرتا ہے کہ انہیں ہر مصیبت اور تکلیف بھول جاتی ہے۔ جب تک ہماری جماعت کے افراد اپنے دلوں میں قربانی کا اسی قسم کا جذبہ پیدا نہیں کرتے اس وقت تک وہ کسی قسم کی ترقی حاصل نہیں کر سکتے۔ پس میں

جماعتوں کو توجہ دلاتا ہوں

کہ انہیں قربانی کے میدان میں اپنے قدم کو ڈھیلا نہیں بلکہ تیز سے تیز تر کرتے چلے جانا چاہیئے۔ اسی طرح صدر انجمن احمدیہ کے چندے بھی نہایت اہم ہیں جن کی ادائیگی میں جماعت کو پوری توجہ کے ساتھ حصہ لینا چاہیئے۔

مَیں نے بتایا ہے کہ موجودہ حالت ایسی ہے کہ ہم اسلام کی جنگوں کو ایک لمحہ کے لئے بھی روک نہیں سکتے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس جنگ کو جاری رکھیں اور اس راہ میں کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کریں۔

ہم میں سے ہر فرد کو

یہ امر اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے

کہ دین کی ضرورتیں ہم سے ایک بڑی قربانی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اگر ہم سستی اور غفلت سے کام لیں گے اور خدا تعالےٰ کے عائد کردہ فرائض کو نظر انداز کر دیں گے تو ہم سے زیادہ مجرم اور کوئی نہیں ہو گا۔ ہم خدا تعالےٰ کے سامنے اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ اسلام جو اس وقت مُردہ ہو رہا ہے اسے اپنی کوششوں سے زندہ کریں اور اپنی تدابیر کو انتہائی کمال تک پہنچا دیں۔ مَیں نے اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کے رحم پر بھروسہ رکھتے ہوئے اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے بہت سی تدابیر اختیار کی ہیں اور کئی سکیمیں ہیں جن کا جماعت کے سامنے اعلان کر چکا ہوں۔ یہ ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ان میں سے بھی بہتر تدابیر جماعت کی علمی، تجارتی، صنعتی اور اقتصادی ترقی کے لئے بتا سکے۔ لیکن تمہیں اس حقیقت کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ اگر تم آسمان کی چوٹی پر بھی پہنچ جاؤ تب بھی اسلام تمہیں یہی کہتا ہے کہ الامام جنّۃٌ یقاتل من ورائہٖ۔

تمہاری ڈھال تمہارا امام ہے

اور تمہاری تمام تر سلامتی محض اسی میں ہے کہ تم اس کے پیچھے ہو کر جنگ کرو۔ اگر تم اپنے امام کو ڈھال نہیں بناتے اور اپنی عقلی تدابیر کے ماتحت دشمن کا مقابلہ کرتے ہو تو تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیابی اسی شخص کے لئے مقدّر ہے جو اسلام کی جنگ میری متابعت میں لڑے گا۔ پس ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کی ذاتی رائے تجارت کے معاملہ میں مجھ سے بہتر ہو یا صنعت و حرفت کے متعلق وہ زیادہ معلومات پیش کر سکتا ہو۔ لیکن بہر حال جو اصولی سکیم میری طرف سے پیش ہو گی اللہ تعالےٰ کی طرف سے اسی میں برکت پیدا کی جائے گی۔ اور وہی اس کے منشاء اور ارادہ کے ماتحت ہو گی۔ اگر تم اس سکیم پر عمل کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے اور اگر تم اس سکیم کو نظر انداز کر کے اپنی ذاتی آراء کو مدنظر رکھو گے اور اپنے تجربہ اور ذاتی معلومات کو اپنا راہنما بناؤ گے تو تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکو گے۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ جماعتیں ان تمام باتوں کو پوری طرح ملحوظ رکھیں گی اور کوشش کریں گی کہ ان کا قدم ترقی کی دوڑ میں پہلے سے زیادہ تیز ہو۔

مَیں نے

اپنی ایک نظم میں

کہا ہے کہ ؎

ہے ساعتِ سعد آئی اسلام کی جنگوں کی
آغاز تو مَیں کر دوں انجام خدا جانے

چنانچہ ایک خوشی تو اللہ تعالےٰ نے نصیب کر دی کہ اس نے محض اپنے فضل سے وہ دن مجھے دکھا دیا جبکہ مبلّغینِ اسلام احمدیت کی اشاعت اور خدا تعالےٰ کے جلال اور اس کے جمال کے اظہار کے لئے بیرونی ممالک میں جا رہے ہیں۔ اب یہ خدا تعالےٰ کی مرضی ہے کہ وہ اس کا انجام مجھے دکھائے یا نہ دکھائے۔ وہ بادشاہ ہے ہمارا اس پر کوئی حق نہیں۔ ہم اس کے رحم اور فضل کے ہر آن طالب گار ہیں۔ اور ہم اس سے یہی کہتے ہیں کہ اے خدا تیرے نام کی بلندی ہو۔ اور تیرا جلال دنیا میں پوری طرح ظاہر ہو لیکن انجام خواہ مَیں دیکھوں یا نہ دیکھوں۔ ہمارے لڑنے والے سپاہی اپنے غنیم پر کبھی فتح حاصل نہیں کر سکتے جب تک ہم ان کی مدد نہ کریں جب تک ہم ان کے لئے سامان مہیا نہ کریں۔ اور جب تک ہم ان کے قائم مقام تیار کرنے کی کوشش نہ کریں۔ پس

جماعت کا فرض ہے

کہ وہ ہر قسم کی قربانیوں میں حصہ لے کر اس بوجھ کو اٹھانے کی کوشش کرے جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس پر عائد کیا گیا ہے اور اس طرح نہ صرف تحریکِ جدید وقفِ زندگی۔ وقفِ تجارت اور صنعت و حرفت وغیرہ تحریکات کو کامیاب کرے بلکہ صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں بھی کسی قسم کی کمی نہ آنے دے۔

تحریکِ جدید کے چندہ کے سلسلہ میں مَیں دوستوں کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں کہ ہر احمدی جس نے دفتر اوّل میں حصہ لیا ہے اسے کوشش کرنی چاہیئے کہ کم از کم ایک آدمی دفتر دوم میں حصہ لینے والا کھڑا کرے۔ جس طرح آپ لوگ کوشش کرتے ہیں کہ آپ کی جسمانی نسل جاری رہے اسی طرح آپ لوگوں کو یہ بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ آپ کی روحانی نسل جاری رہے۔ اور روحانی نسل کو بڑھانے کا

ایک طریق یہ ہے

کہ ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے دفتر اوّل میں حصّہ لے چکا ہے وہ عہد کرے کہ نہ صرف آخر تک وہ خود پوری باقاعدگی کے ساتھ اس تحریک میں حصّہ لیتا رہے گا بلکہ کم سے کم ایک آدمی ایسا ضرور تیار کرے گا جو دفتر دوم میں حصّہ لے۔ اور اگر وہ زیادہ آدمی تیار کر سکے تو یہ اَور بھی اچھی بات ہے۔ دنیا میں لوگ صرف ایک بیٹے پر خوش نہیں ہوتے بلکہ چاہتے ہیں کہ ان کے پانچ پانچ سات سات بیٹے ہوں۔ جس طرح دنیا میں لوگ اپنے لئے پانچ پانچ سات سات بیٹے پسند کرتے ہیں اسی طرح ہر شخص کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ تحریکِ جدید کے دفتر دوم میں حصّہ لینے والے پانچ پانچ سات سات نئے آدمی تیار کرے۔ پھر دوسرے دفتر میں حصّہ لینے والا ہر شخص کوشش کرے کہ وہ تیسرے دفتر کے لئے پانچ پانچ سات سات آدمی کھڑے کرے اور تیسرے دفتر میں حصّہ لینے والا شخص کوشش کرے کہ وہ چوتھے دفتر کے لئے پانچ پانچ سات سات آدمی تیار کرے تاکہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے اور اس روپیہ سے تبلیغ کے نظام کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جا سکے۔ اگر دوست زیادہ آدمی تیار نہ کر سکیں تو کم از کم ہر شخص کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ دفتر دوم کے لئے

ایک آدمی ضرور تیار کرے

ورنہ روحانی لحاظ سے وہ بے نسل سمجھا جائے گا اور دین کی اشاعت کا کام جو اس نے شروع کیا تھا وہ اس کی ذات کے ساتھ ہی منقطع ہو جائے گا۔

پس جماعت کو

دفتر دوم

کی طرف بھی خصوصیت کے ساتھ توجہ کرنی چاہیئے۔ تحریکِ جدید کے دورِ اوّل میں حصہ لینے والوں میں سے ہر فرد کا دفتر دوم کے لئے کم از کم ایک آدمی تیار کرنا ایسا ہی ہے جیسے روحانی اولاد کی زیادتی میں حصہ لینا۔ اس طرح قیامت تک یہ سلسلہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے چلتا چلا جائے گا اور جماعت کے لئے دائمی ثواب اور خدا تعالےٰ کے قُرب کا ایک دائمی رستہ کھلا رہے گا۔

درخواستِ دُعا

خاکسار کے چچا قاضی محمد منیر صاحب آف کورووال ضلع سیالکوٹ بعارضہ ٹائیفائیڈ ۳۵ یوم سے بیمار ہیں۔ کمزوری از حد ہے۔ بزرگانِ سلسلہ سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ وہ سول ہسپتال سمبڑیال میں بغرض علاج داخل ہیں۔

خاکسار کی عزیزہ فرحت بنت قاضی محمد عبداللہ صاحب محمد نگر لاہور فالج کی وجہ سے بیمار ہو کر میو ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے اس بچّی کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی درخواستِ دعا ہے۔

(قاضی عزیز احمد۔ انچارج لاؤڈ سپیکر۔ ربوہ)

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی مشہور درسگاہ

احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو

(مکرم محمد ادریس مونس قائمقام پرنسپل احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو سیرالیون)

احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو جاری کرنے کی منظوری ۵ رمئی ۱۹۶۰ء کو سیرالیون کے پہلے وزیر اعظم سر ملٹن مارگائی کی حکومت میں دی گئی تھی یہ منظوری مل جانے کے بعد ار ستمبر ۱۹۶۰ء کو سکول کا ابتداء احمدیہ مشن ہاؤس بو کی عمارت میں ہوئی اور پہلے پرنسپل محترم مولوی نسیم الدین احمد صاحب مقرر ہوئے۔

۱۹۶۱ء میں دو کلاس روم اور ایک آفس پر مشتمل ایک بلاک سکول کے موجودہ احاطے میں تعمیر کیا گیا۔ کل اسی طلبار نے سکول میں داخلہ حاصل کیا۔ اور سکول باقاعدہ طور پر پہلے سے زیادہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوا صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ۱۹۶۳ء میں بحیثیت پرنسپل سکول کا چارج لیا۔ محترم صاحبزادہ موصوف کی نگرانی اور مکرم بشارت احمد صاحب بشیر امیر و مشنری انچارج سیرالیون و جنرل سپرنٹنڈنٹ احمدیہ سکولز کی رہنمائی میں سکول نے تیز رفتاری سے ترقی کی اور ۱۹۶۵ء میں یہ سکول سیرالیون کی مشہور و معروف درسگاہ بن گیا۔ سکول سرٹیفکیٹ سٹینڈرڈ تک کلاسیں جاری ہوئیں اور کیمسٹری میں جی سی ای لیول کے سٹینڈرڈ کی لیبارٹری تیار کی گئی۔

اس وقت یہ سکول سیرالیون کے چند مشہور سکولوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ سکول کی عمارت اب وسیع و کشادہ اور دو منزلہ ہیں اور طلبار کی ہر قسم کی ضروریات کے تسلی بخش انتظام ہیں۔ سکول میں طلبار کی کل تعداد ۲۲۰ تک پہنچ گئی ہے اور کل ۱۲ سیکشن جاری ہیں۔ کل ۱۲ سٹاف ممبر ہیں جن میں سے نصف سے زیادہ گریجوایٹ ہیں۔ سکول میں سائنس کی کلاسز جی سی ای (جی۔ سی۔ ای) لیول تک موجود ہیں اور کیمسٹری کے علاوہ اب فزکس اور بائیولوجی کی لیبارٹری بھی تیار کی گئی ہے۔ جی سی ای لیول تک کے طلبار ان لیبارٹریز سے استفادہ کرتے ہیں۔ پچھلے سال گورنر جنرل اور وزیر اعظم سکول کی لیبارٹری دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اچھا تاثر لے کر گئے۔

سکول کے احاطے میں ایک طرف بورڈنگ ہاؤس ہے جس کا نام فضل عمر بورڈنگ ہاؤس رکھا گیا ہے۔ اس میں اس وقت پچاسی (۸۵) طلبار رہائش پذیر ہیں۔ بورڈرز کی نگرانی کے لئے ایک سپرنٹنڈنٹ اور ایک ٹیوٹر ان کے ساتھ ہی رہتے ہیں اور طلبار کی جسمانی اور تعلیمی تربیت کے علاوہ اخلاقی اقدار و روحانی نشو و نما کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔

نماز و درس کا باقاعدہ انتظام ہے

سکول نے کھیل کے میدان میں بھی نام پیدا کیا ہے۔ فٹ بال، والی بال، ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی کھیلوں میں طلبار شریک ہوتے ہیں۔ فٹ بال کی کھیل زیادہ مقبول ہے اور روزانہ سکول گراؤنڈ میں فٹ بال کھیلا جاتا ہے۔ ہمارے سکول کی فٹ بال ٹیم نے ۷۶-۱۹۷۵ء میں صوبائی انٹر سیکنڈری مقابلہ میں نمایاں اعزاز حاصل کیا اور ہماری ٹیم اس سال کی چیمپین ٹیم قرار دی گئی۔ اس سال پھر ہماری فٹ بال ٹیم اس مقابلہ کے لئے تیار کی گئی ہے۔

سکول میں فزکس، ریاضی، کیمسٹری، بائیولوجی، جنرل سائنس، تاریخ، جغرافیہ، انگریزی، ہیلتھ سائنس اور ریلیجس نالج کے مضامین پڑھائے جاتے ہیں اور ان مضامین کے لئے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں۔ ہماری سائنس کلاسز کا تسلی بخش انتظام اس قدر مقبول ہوا کہ پچھلے سال بو کے ایک قدیم ترین گورنمنٹ سیکنڈری سکول نے ہمارے فزکس کے ٹیچر کی پارٹ ٹائم خدمات حاصل کیں۔ اور اس سال اسی سکول کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہائر کلاسز کے طلبار نے ہمارے سکول میں داخلہ کے لئے درخواستیں بھجوائیں۔

اس سکول میں دینیات ریلیجس کا مضمون لازمی ہے اور طلبا اسے شوق سے پڑھتے ہیں۔ احمدیہ مشن بو کے مشنری انچارج محترم نصیر احمد خان صاحب بی اے مولوی فاضل کی نگرانی میں اسلامیات کا سیلبس تیار کیا گیا ہے اور طلبار کی اخلاقی تربیت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

ابھی پچھلے دنوں کی بات ہے کہ سیرالیون کے مشہور اخبار ڈیلی میل کے دو نمائندے خاکسار کا انٹرویو لینے آئے اور انہوں نے سکول کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ نیز انہوں نے سکول کے مختلف فوٹو بھی لئے اور بتایا کہ چونکہ یہ سکول ملک میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس لئے اس کی نمایاں کارروائی پر مضمون اخبار میں شائع کیا جائے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس سکول کو مزید ترقی عطا فرمائے آمین۔

جماعت احمدیہ محمود آباد (جہلم) کا تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع جہلم کا ایک تربیتی جلسہ مورخہ ۲۶/۱۱ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ محمود آباد میں منعقد ہوا۔ جس میں مکرم مولوی عبد الباسط صاحب مربی جہلم اور خاکسار نے شرکت کی۔ جلسہ کی کارروائی زیر صدارت مکرم مربی صاحب جہلم شروع ہوا۔ تلاوت قرآنمجید مکرم رفیق احمد صاحب سعید متعلم جامعہ احمدیہ نے کی اور حضرت مصلح موعودؓ کی نظم بعنوان "نونہالان احمدیت سے خطاب" خاکسار نے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مولوی عبد الباسط صاحب مربی جہلم نے اپنی تقریر شروع فرمائی۔ جس کا عنوان تھا "تم میں اسلام کا ہو مغز فقط نام نہ ہو" اس ضمن میں آپ نے اسلامی احکام شریعت کی پوری پوری پابندی ان کے فوائد و نقصانات پر روشنی ڈالی۔ نیز مرکزی چندوں کی ادائیگی اور وقف عارضی کی تحریک میں شمولیت کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کی تقریر کے بعد خاکسار نے باہمی محبت و اخوت کی ضرورت اور اس کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ احباب جماعت کی حاضری تسلی بخش تھی۔ الحمدللہ۔

(محمد اسلم قریشی مربی سلسلہ چکوال)

جماعتِ احمدیہ "خورد" ضلع جہلم کے دو تربیتی و تعلیمی جلسے

پہلا جلسہ:۔ جماعت احمدیہ خورد ضلع جہلم کا پہلا تربیتی و تعلیمی اجلاس مورخہ ۲۶/۱۱/۲ بعد نماز عشار منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم و محترم عبد الباسط صاحب مربی سلسلہ جہلم نے ایک گھنٹہ تک "حقیقی مسلمان کی شان" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی شریک تھے۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرا جلسہ:۔ مورخہ ۲۶/۱۱/۳ کو جلسہ کی کارروائی زیر صدارت محترم مبشر احمد صاحب راجیکی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک مکرم مربی صاحب جہلم نے فرمائی۔ نظم خاکسار نے پڑھی اور ازاں بعد تقریروں کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے پہلے خاکسار نے تقریر کی۔ پھر مکرم عبد الباسط صاحب مربی جہلم نے خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر ایک گھنٹہ جاری رہی۔ صدارتی ریمارکس کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جماعت احمدیہ خورد کے دونوں جلسے بہت کامیاب رہے۔

(محمد اسلم قریشی مربی سلسلہ چکوال)

استانی کی ضرورت

زنانہ مڈل سکول گھٹیالیاں کے لئے ایک ایف اے سی ٹی یا میٹرک ایس وی ٹیچرس کی ضرورت ہے۔ جو مڈل کلاسز کو پڑھا سکے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں میرے نام بھجوا دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرے والد صاحب محترم خواجہ عبد الواحد صاحب ستمبر ۱۹۷۶ء میں سفید موتیا کا اپریشن ہوا تھا۔ لیکن اپریشن کامیاب نہ ہوا جس کے باعث سخت تکلیف رہی۔ اب پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بے حد ہے۔

احباب سے کامل شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

(عبد الکریم خالد گوجرہ)

طاقت صحت اور جوانی کیلئے
"ہیلتھی کورس" مجرب اور کامیاب دوا ہے
تجربہ کیلئے ایک روپیہ
مکمل کورس دس روپے۔ پمفلٹ مفت منگوائیں
سول ایجنٹ:۔ الکیمسٹس گولبازار ربوہ
تیار کردہ:۔ پام ہومیو فارمیسی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

ہوالشافی
تریاق النسواں
اجڑی گودیاں پھر ہری ہو جاتی ہیں
اولاد بھی نرینہ ہوتی ہے۔ دوا فائدہ
کورس ... ۱۵ روپے
اکسیر الرحم (؟) عورتوں کی
بیماریوں کیلئے مجرب ہیں
کمر کو مضبوط کرتی ہیں۔ کورس ۶۲ روپے
احمدیہ دواخانہ ربوہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول

ضرورت نہیں

مومن کلاتھ ہاؤس قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ سے اونی، سوتی، ریشمی کپڑا ہر ورائٹی نیز سوٹنگ شیٹنگ لٹھا۔ نماز اور بہترین پردہ کلاتھ خرید فرمائیں تو لائلپور جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہماری دکان سے اسی ریٹ پر آپ کو ہر قسم کا کپڑا دستیاب ہو سکتا ہے۔

دیانتداری ہمارا نصب العین ہے

پروپرائیٹر سید محمد افضل خواجہ عبدالمومن گولبازار ربوہ

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (منیجر)

حکیموں کیلئے انٹرویو

ہمارے تیار کردہ یونانی ٹیسٹ پیپرز قیمت ۳/- روپے منگوائیے

ایچ پی فارمیسی۔ دھوریہ کھاریاں گجرات

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کیجئے

(منیجر)

ایک خط

مجھکو کتب سلسلہ اردو اور انگریزی طلب فرمائیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

خوشخبری مژدہ خوشخبری

ایک نئی تبلیغی کتاب

برہان ہدایت

عنقریب زیور طبع سے آراستہ ہو کر منصۂ شہود پر آ رہی ہے کتاب کا موضوع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی جماعت کے متعلق پیشگوئی ہے کہ "اللہ تعالیٰ حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا" اس کتاب میں آپ تمام واقعات پڑھیں گے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء کرام فدایان اسلام نے ہر میدان مقابلہ میں سر انجام دیئے اور ہر مخالف کا دلائل اور براہین سے منہ بند کر دیا۔ دلچسپ اور مدلل واقعات کا یہ تاریخی مجموعہ آپ جلد از جلد لیجئے اور اپنی اولاد کو اور اپنے زیر تبلیغ احباب کو بھی دیجئے دیکھ رکھیں۔ پیشگی قیمت فی نسخہ مبلغ ۵/- ادا کرنے والے احباب کے اسماء گرامی بطور دعا و یادگار کتاب میں شائع کر دیئے جائیں گے۔

یہ کتاب تین صد صفحات اور متعدد فوٹو بلاکس پر مشتمل ہو گی

المعلن:- عبدالرحمن مبشر مولوی فاضل

مؤلف بشارات رحمانیہ، موعود اقوام عالم، انوار ہدایت وغیرہ

رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان

ہو الشافی

پیٹ کے کیڑے

ہاضموں کے استعمال سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ ہاضمہ کی تمام خرابیوں کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

قیمت فی شیشی ۴ اونس ایک روپیہ پچاس پیسے علاوہ محصولڈاک

پیشکردہ حکیم نذیر احمد قریشی مسز تاج (الاطباء) گولبازار

دواخانہ ہاضموں رجسٹرڈ ربوہ

احباب سے ضروری گذارش

اخبار الفضل میں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب جماعت اعلان نکاح اور اعلان ولادت اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ لیکن اکثر احباب نے اس طرف توجہ نہیں دی

احباب جماعت کی خدمت میں دوبارہ درخواست ہے کہ وہ ایسے اعلان بغیر اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت کے نہ بھجوائیں اس طرح کسی اعلان کی اشاعت نہیں کی جائے گی

منیجر الفضل ربوہ

دس روپے والے انعامی بونڈ کے حق میں دس دلائل

- ہر بونڈ ۲۰ ہزار روپے تک کا انعام جیت سکتا ہے
- انعامات کے لئے سال میں چھ مرتبہ قرعہ اندازی ہوتی ہے
- ہر بونڈ پر ہر قرعہ اندازی میں انعام جیتنے کے ایک سو گیارہ مواقع ملتے ہیں
- انعام یافتہ بونڈ آئندہ کی تمام قرعہ اندازیوں میں بھی شامل کئے جاتے ہیں۔
- بونڈ نقدی سے بہتر ہے اگرچہ یہ آسانی سے خریدے اور بیچے جا سکتے ہیں لیکن ان کا اپنے پاس سنبھال رکھنا نفع بخش ہے۔
- یہ بچت کا آسان ترین طریقہ ہے۔
- رقم ہمیشہ محفوظ رہتی ہے۔
- ملک کی ترقی اور خوشحالی میں مدد دیتا ہے۔
- ملکی دفاع میں مددگار ثابت ہوتا ہے
- قرعہ اندازی انتہائی دیانتداری سے ہوتی ہے۔

۱۵ دسمبر کو ہونے والی قرعہ اندازی میں شامل ہونے کیلئے اپنے بونڈ ۱۵ نومبر سے قبل خرید لیجئے۔

انعامی بونڈ

وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

اپنے گھربار کے لئے
بچت کیجئے
اور وطن کے لئے

تمام منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے ملتے ہیں۔

DFP-AQ/66

LINKS

حب اطہر اسٹینڈرڈ مکمل کورس پونے چودہ روپے ۷۵-۱۳ زنانہ اولاد گولیاں مکمل کورس نو روپے ۹/- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مقامی دوست گولبازار ربوہ سے خرید سکتے ہیں

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے، نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

وصیّت

نوٹ:- مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہے تا کہ اگر کسی صاحب کو اس وصیت کے متعلق کسی حیثیت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر مفصل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ قادیان)

وصیّت نمبر ۱۳۵۱۳:- میں ایم ابراہیم کٹی ولد حسن صاحب قوم احمدی پیشہ زراعت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنگاڈی ڈاکخانہ خاص ضلع کنانور صوبہ کیرالہ۔

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔

۱- زمین زرعی جس میں ناریل کا باغ ہے اور جس کا رقبہ ۲۰ سینٹ ہے جس کی موجودہ قیمت -/۱۰۰۰ روپیہ ہے میں اپنی اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں علاوہ ازیں مجھے اس زرعی زمین اور دوسری زمین میں سے ساٹھ روپے ماہانہ آمد ہوتی ہے۔ میں اپنی اس آمد یا آئندہ جو بھی آمد ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد:- ایم ابراہیم کٹی موصی۔ گواہ شد:- عبدالرحیم مالابلاری ولد مولوی محی الدین پنگاڈی کیرالہ گواہ شد:- الیس وی قمرالدین۔ صدر جماعت احمدیہ پنگاڈی۔ کیرالہ۔

ھوالشافی

یہ بات کہ بواسیر، جوڑوں کی دردیں، سر درد، نکسیر، کان بہنا، دمہ، ناسور، نکسیر، لیکوریا، (سیلان الرحم) اور بانجھ پن جیسی امراض صرف چار طاقتور خوراکوں سے ختم ہو سکتی ہیں۔ ابھی اکثر لوگوں کے لئے

ناقابلِ یقین

ہے اس لئے مذکورہ بالا دس اکسیروں کے متعلق چند مریضوں کے تجربات شائع کئے گئے تھے اب ایک تازہ ترین بیان مکرم چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ الیٹ فیکٹریز لمیٹڈ لیسے والا ضلع ملتان کا خونی بواسیر کے علاج کے متعلق ملاحظہ ہو:۔

"میں خونی بواسیر میں مبتلا تھا ... چار خوراک کی ایک ڈبیہ پائلز کیور کی استعمال کی لیکن کسی قسم کا بھی پرہیز نہ کیا مگر اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی ایک سال گزر چکا ہے نہ خون آیا اور نہ کھجلی ہوئی یہاں تک کہ مستے سکڑ کر قریب الاختتام ہو گئے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے"

مذکورہ بالا دس اکسیروں میں سے ہر ایک کی قیمت بذریعہ منی آرڈر دس روپے ہے وی پی منگوانے پر خرچ ڈاک ڈیڑھ روپیہ ایک علاوہ

ملنے کا پتہ:- کیور ریڈی میڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۵ کمرشل بلڈنگز مال لاہور۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو ہال اینڈ کمپنی۔ ربوہ

اعلان فروخت مکان

ایک مکان واقعہ محلہ دارالصدر غربی ربوہ رقبہ ۵ مرلہ جس میں ایک کمرہ پختہ نئی غسل خانہ اور نلکا لگا ہوا ہے پانی میٹھا ہے قابل فروخت ہے ضرورت مند دوست توجہ فرمائیں۔

(اقبال احمد۔ سابق کارکن نظارت خدمت درویشاں)

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے

حاصل کریں (مینیجر)

عمارتی لکڑی!

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں!

سٹار ٹمبر کارپوریشن ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ

کے

نئے ماڈل کے چولہے

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب کریں

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر:- میں خود بھی حیران ہوں اور یہی موجب کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ بالخصوص چشم جیسی مہلک مرض تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں ۵ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں پھر سید غلام صاحب آفندی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ۲ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککرے، کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر یا باہر کا شکار دیتا ہے۔ رحم خارش۔ دھند گبر کو دور کر کے روشنی سما آنکھ کو عطا کرتا ہے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے ۱۰ سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل ایگزامنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے اسناد و سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے عوام کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو آج سے چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ۔ نمونہ مفت کوئی صاحب بلا قیمت ٹکٹ صرف ۶ آنے کے ڈاک ٹکٹ ہر آنہ روانہ کریں

المشتہر:- مرزا احمد شریف بیگ منیجر تریاق چشم حویلی منصف خان متصل ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

انگلستان کے سب سے پرانے نومسلم مسٹر بلال نٹل کی وفات

(مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن)

جماعت انگلستان کے سب سے پرانے مخلص اور خادم دین نومسلم مسٹر بلال نٹل مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۶ء کو بعمر ۷۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جناب نٹل صاحب ۱۹۲۲ء میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپ کو اسلام کی تبلیغ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ نے کی۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کچھ عرصہ کے لئے لنڈن تشریف لائے تھے اور باقاعدہ ہائیڈ پارک میں تبلیغ کے لئے جایا کرتے تھے۔ انہی دنوں آپ کی ملاقات مرحوم بلال نٹل سے ہوئی۔ مرحوم پہلے ہی اسلامی تعلیمات سے تھوڑی بہت واقفیت رکھتے تھے۔ حضرت عرفانی صاحب رضی اللہ عنہ کی تبلیغ سے اسلام قبول کرنے میں دیر نہ لگی۔ اور جب سے اسلام قبول کیا اُسی دن سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کا دل اسلام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے پر ہو گیا تھا۔

حضرت مولانا درد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز اور اذان سکھائی اور مسجد لنڈن کی تکمیل پر ان کو اذان دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور اسی بناء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا نام بلال رکھا۔ اس بات پر مرحوم آخر دم تک فخر کا اظہار کرتے رہے کہ ان کو حضور نے بلال کا نام دیا ہے۔

حضرت درد صاحب رضی اللہ عنہ سے لے کر آج تک ہر امام اور مبلغ اسلام سے محبت سے پیش آتے تھے۔ اور ہر موقعہ پر خدمتِ دین کے لئے حاضر رہتے تھے۔

خاکسار سے ان کی پہلی ملاقات ۱۹۵۹ء میں ہوئی۔ خاکسار کے لنڈن پہنچنے کے چند دن بعد مرحوم مسجد آئے اور دیر تک مرکز سلسلہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی باتیں ہوتی رہیں۔ حضور کا جب بھی ذکر آتا تو مرحوم چشم پُر آب ہو جاتے۔ حضور رضی اللہ عنہ سے تو گویا مرحوم کو عشق تھا سارا سارا دن حضور رضی اللہ عنہ کی باتیں اور پرانی یادیں دہرانے میں گزار دیتے۔ متعدد مواقع پر جب خاکسار ان سے ملا موضوع گفتگو خواہ کچھ بھی ہو مرحوم حضور رضی اللہ عنہ کا ذکر محبت سے شروع کرتے اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتے۔

ایک دفعہ فرمانے لگے کہ جب حضور اقدس رضی اللہ عنہ ۱۹۵۵ء میں لنڈن تشریف لائے اور جماعت لنڈن نے حضور رضی اللہ عنہ کو ایک ہوٹل میں دعوت طعام دی تو مرحوم بلال بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حضور رضی اللہ عنہ کے اردگرد معززین شہر کا حلقہ تھا۔ حضور رضی اللہ عنہ نے بلال کو دور سے دیکھا اور اشارہ سے اپنے قریب بلایا اور بلال کے ہاتھ پر اپنا دستِ مبارک رکھا۔ اور آخر دم تک ان کو ساتھ بٹھائے رکھا۔ اس واقعہ کا مرحوم کی طبیعت پر بے حد اثر تھا۔

جب حضور رضی اللہ عنہ کی وفات کی اطلاع موصول ہوئی تو ہم نے مسجد میں فوراً ایک تعزیتی جلسہ کا انعقاد کیا۔ بلال بھی آئے ہوئے تھے۔ خاکسار نے ان کو بھی کچھ کہنے کی دعوت دی۔ آپ آگے آئے اور حضور رضی اللہ عنہ کا نام لے کر زار و قطار رونے لگے۔ چند منٹ اسی حالت میں کھڑے رہے اور پھر بیٹھ گئے۔ اور اشارہ سے مجھ سے معذرت کی کہ وہ شدت جذبات سے تقریر نہ کر سکیں گے۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک پرانی تصویر مجھے دی اور کہنے لگے کہ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دوران قیام لنڈن ان میں تقویٰ، اور پاکیزگی کا مشاہدہ کیا اور ان سے بہت کچھ سیکھا۔ اور بار بار کہنے لگے کہ مجھے ان کے خلیفہ منتخب ہونے کی بے حد خوشی ہے۔

مرحوم بے حد خوش طبع، خوش خلق اور ملنسار تھے۔ جماعت کے ہر فرد سے گلے ملتے اور اس بات کو عظیم نشان قرار دیتے کہ انگلستان میں اب اتنے احمدی ہو گئے ہیں کہ مسجد میں بعض اوقات نمازیوں کے لئے جگہ نہیں ہوتی۔

لنڈن مشن نے جنوری ۱۹۶۶ء میں اپنے ماہوار رسالہ "مسلم ہیرلڈ" کا مصلح موعود نمبر شائع کیا۔ خاکسار نے مرحوم بلال سے بھی مضمون لکھنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ وہ ان دنوں زیادہ لکھنے سے معذور ہیں۔ کیونکہ ان کے ہاتھوں پر فالج کا اثر تھا۔ لیکن کہنے لگے کہ حضور رضی اللہ عنہ کی ذات پر تو ضرور کچھ نہ کچھ لکھوں گا۔ ان کا یہ مضمون ہم نے مسلم ہیرلڈ میں شائع کر دیا تھا۔ ان کے مندرجہ ذیل فقرات سے ان کی احمدیت اور حضور رضی اللہ عنہ سے محبت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ کے متعلق فرماتے ہیں:-

"میں نے حضور کو نہایت ہی محبت بھرے الفاظ میں خود مجھ سے باتیں کرتے سنا ہے اور مجھے یہ خوش قسمتی بھی حاصل ہے کہ حضور نے مجھے شرف معانقہ بخشا۔ حضور کے الفاظ مجھ پر جادو کا اثر کرتے تھے اور میں اکثر آپ کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن مجید پڑھ کر ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہتا تھا۔ حضور نے مجھے اپنی شخصیت اور علم و فضل سے بے حد متاثر کیا۔ حضور کے خطبات فکر انگیز اور خیال افروز ہوتے تھے مشن لنڈن کے ابتدائی سالوں میں مسجد فضل لنڈن کے امام صاحبان حضور کے یہاں موصول ہونے والے خطبات کے متون کا انگریزی میں ترجمہ کر کے مجھے سنایا کرتے تھے میں ان لمحات سے جن میں میں اس طور پر حضور رضی اللہ عنہ کے خطبات سنا کرتا تھا بہت لطف اندوز ہوتا تھا میں سمجھتا ہوں وہ میری زندگی کے انتہائی پر مسرت لمحات تھے۔"

آگے اپنی قبول احمدیت کے بعد کی زندگی کے متعلق لکھتے ہیں:-

"احمدیت قبول کرنے کے بعد سے میں زندگی بھر اسلامی تعلیمات سیکھنے اور ان کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ اس کا علم خدا تعالیٰ ہی کو ہے کہ اس میں میں کہاں تک کامیاب یا ناکام رہا ہوں۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنتِ فردوس میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔

خاکسار بشیر احمد رفیق
امام مسجد لنڈن

اعلان نکاح

ربوہ ـــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع انصار اللہ کے تیسرے دن مورخہ ۳۰ر اکتوبر ۶۶ء بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب بہاولپور کی صاحبزادی عزیزہ منصورہ بیگم صاحبہ کا نکاح حضرت چوہدری حاکم علی صاحب رضی اللہ عنہ آف چک پنیار ضلع سرگودہا کے فرزند چوہدری سمیع اللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ انسداد ملیریا کے ساتھ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ کیلئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللہم آمین۔

ضروری اعلان

ماہنامہ الفرقان بابت نومبر ۱۹۶۶ء مورخہ ۱۶ر نومبر کو پوسٹ کیا جا رہا ہے۔

خریدار اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(منیجر)

گمشدہ گھڑی کی تلاش

مورخہ ۱۰ر نومبر بروز جمعرات میری لڑکی امۃ الحمید صاحبہ کی کلائی کی گھڑی اڈہ لاریاں سے حلقہ قصر خلافت جاتے ہوئے کہیں راستہ میں گر گئی ہے جس صاحب کو گھڑی ملے وہ مجھے میرے مکان حلقہ قصر خلافت میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(منشی فتح دین)
حلقہ قصر خلافت۔ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴